پیش لفظ

الحمدللہ وسلامٌ علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

المرتضی اسلامک اکیڈمی کی علمی وروحانی کاوش "ساٹھ احادیث کا گلدستہ " ایک نورانی تحفہ ہے، جو علم، عمل اور اخلاص کی مہک سے دلوں کو معطر کرتا ہے۔ اس گلدستے میں حدیثِ مصطفیٰ ﷺ کے وہ پھول چنے گئے ہیں جو نہ صرف خوشبودار ہیں بلکہ حیاتِ مؤمن کو سنوارنے والے بھی ہیں۔

یہ کتابچہ چھ حصوں پر مشتمل ہے، جن میں ایمان، طہارت، نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج جیسے اہم ارکانِ دین کو احادیثِ نبویہ کی روشنی میں نہایت سادہ، جامع اور قابلِ فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ ہر باب میں دس منتخب احادیث شامل کی گئی ہیں، جو نہ صرف علم کا خزانہ بلکہ عمل کی دعوت بھی دیتی ہیں۔

یہ پیشکش بچوں، نوجوانوں، اساتذہ اور عام مسلمانوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ آسان زبان، خوبصورت ترتیب، اور دل نشین اسلوب اسے دینی دروس، درسِ نظامی، یا گھریلو تعلیم کے لیے ایک قیمتی ذریعہ بناتا ہے۔

ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سعیِ جمیلہ کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، اسے صدقۂ جاریہ بنائے، اور اس کے ذریعے امتِ مسلمہ کے دلوں میں حدیثِ نبوی ﷺ کی محبت اور عمل کی روح پیدا فرمائے۔
آمین۔ مرتبین و منتظمین اس عظیم خدمت پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔

وما توفیقی إلا باللہ

ساٹھ مختصر احادیث

ایمان سے متعلق دس مختصر حدیثیں

حدیث: الإيمانُ أن تؤمنَ باللهِ وملائكتِه وكتبِه ورسُلِه واليومِ الآخرِ والقدرِ خيرِه وشرِّه.

ترجمہ : ایمان یہ ہے کہ تم اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، قیامت کے دن اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لاؤ۔ صحیح مسلم

حدیث: لَا يُؤْمِنُ أحَدُكُمْ، حتَّى يُحِبَّ لأخِيهِ ما يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

ترجمہ : تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ صحیح بخاری و مسلم

حدیث :الإِيمَانُ بضْعٌ وسِتُّونَ شُعْبَةً، والحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإيمَانِ.

ترجمہ : ایمان کی ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں، اور حیاء (شرم وحیا) ایمان کی ایک شاخ ہے۔

صحیح بخاری

حدیث: مَن رَضِيَ باللَّهِ رَبًّا، وبالإسْلامِ دِينًا، وبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا؛ وجَبَتْ له الجَنَّةُ.

ترجمہ : جو شخص اللہ کو رب، اسلام کو دین، اور محمد ﷺ کو نبی مان لے، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

صحیح مسلم

حدیث:الإيمانُ بضْعٌ وسَبْعُونَ،أوْ بضْعٌ وسِتُّونَ، شُعْبَةً، فأفْضَلُها قَوْلُ لا إلَهَ إلَّا اللَّهُ، وأَدْناها إماطَةُ الأذَى عَنِ الطَّرِيقِ.

ترجمہ : ایمان کی ستر سے کچھ اوپر یا ساٹھ سے کچھ اوپر شاخیں ہیں۔ ان میں سب سے افضل 'لا إله إلا الله' کہنا ہے، اور سب سے ادنیٰ (کم درجے کی) راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا ہے۔

حدیث: لا يَدْخُلُ الجَنَّةَ مَن كانَ في قَلْبِهِ مِثْقالُ ذَرَّةٍ مِن كِبْرٍ.

ترجمہ: وہ شخص جنت میں داخل نہ ہو گا جس کے دل میں رتی برابر بھی تکبر ہو۔ صحیح مسلم

حدیث: الْمُسْلِمُ مَن سَلِمَ المُسْلِمُونَ مِن لِسانِهِ ويَدِهِ.

ترجمہ: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ صحیح بخاری

حدیث: لا إيمانَ لِمَن لا أمانةَ له

ترجمہ: جو امانت دار نہیں، اس کا ایمان بھی نہیں۔ مسند احمد

حدیث: أكملُ المؤمنين إيمانًا أحسنُهم خُلقًا.

ترجمہ: کامل ایمان والا وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو۔ ترمذی

حدیث: لا يدخلُ الجنةَ إلا نفسٌ مؤمنةٌ.

ترجمہ: جنت میں صرف مومن ہی داخل ہو گا۔ صحیح مسلم

نماز سے متعلق دس مختصر حدیثیں

حدیث: أَحَبُّ شيءٍ إلى اللهِ عَزَّ وجَلَّ : الصلاةُ لوقتِها، ومَن ترك الصلاةَ فلا دِينَ له، والصلاةُ عِمَادُ الدِّينِ.

ترجمہ: اللہ عزّوجلّ کو سب سے زیادہ پسندیدہ چیز: وقت پر نماز ہے۔ اور جس نے نماز چھوڑ دی، اس کا دین نہیں رہا، اور نماز دین کا ستون ہے۔

حديث: رأسُ هذا الأمرِ الإسلامُ فمن أسلم سلِم، وعمودُه الصَّلاةُ.

ترجمہ : اس دین (اسلام) کی بنیاد اسلام ہے، پس جو اسلام لے آیا، وہ محفوظ ہو گیا، اس کا ستون نماز ہے۔
ترمذی

حديث: بينَ الرَّجلِ وبينَ الكفرِ والشِّركِ تركُ الصَّلاةِ.

ترجمہ: انسان اور کفر و شرک کے درمیان فرق نماز کو ترک کرنا ہے۔ صحیح مسلم

حديث: إنَّ أولَ ما يُحاسَبُ به العبدُ يومَ القيامةِ من عملِه صلاتُه.

ترجمہ: قیامت کے دن بندے کے اعمال میں سب سے پہلے اس کی نماز کا حساب ہو گا۔ ابو داود

حديث: الصَّلَاةُ الخَمْسُ، وَالْجُمْعَةُ إلى الجُمْعَةِ، كَفَّارَةٌ لِما بيْنَهُنَّ، ما لَمْ تُغْشَ الكَبَائِرُ.

ترجمہ: پانچ وقت کی نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرا جمعہ (تک کی عبادتیں) ان کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں، جب تک کہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ صحیح مسلم

حديث: أرَأَيْتُمْ لو أنَّ نَهَرًا ببابِ أحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فيه كُلَّ يَومٍ خَمْسًا، ما تَقُولُ ذلكَ يُبْقِي مِن دَرَنِهِ؟ قالوا: لا يُبْقِي مِن دَرَنِهِ شيئًا، قالَ: فَذلكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ، يَمْحُو اللَّهُ به الخَطَايَا.

ترجمہ: کیا تم دیکھتے نہیں، اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر ہو، جس میں وہ ہر دن پانچ بار غسل کرے، تو کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟" صحابہ نے کہا: "نہیں، کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔" تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہی مثال پانچ وقت کی نمازوں کی ہے، اللہ ان کے ذریعے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ صحیح بخاری

حدیث: من حافظ على الصلاةِ كانت له نورًا وبرهانًا ونجاةً يومَ القيامةِ.

ترجمہ: جس نے نمازوں کی حفاظت کی، وہ قیامت کے دن اس کے لیے نور، دلیل اور نجات کا ذریعہ ہوں گی۔ مسند احمد

حدیث: العهدُ الذي بينَنا وبينَهمُ الصلاةُ، فمن تركَها فقد كفرَ.

ترجمہ: ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان فرق نماز ہے، جس نے نماز ترک کی وہ کافر ہوا۔ ترمذی

حدیث: إذا قام أحدُكم إلى الصَّلاةِ فإنَّ الرَّحمةَ تواجِهُه فلا يمسحُ الحصَى .

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اللہ کی رحمت اس کا استقبال کرتی ہے۔ طبرانی

حدیث: وجُعِلَت قُرَّةُ عَيني في الصَّلاةِ

ترجمہ: میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔ نسائی

روزے سے متعلق دس مختصر حدیثیں

حدیث: مَن صامَ رمضانَ إيمانًا واحتسابًا غُفِرَ له ما تقدَّمَ من ذنبِه.

ترجمہ: جس نے رمضان ایمان اور ثواب کی نیت سے روزے رکھے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ صحیح بخاری، صحیح مسلم

حدیث: الصومُ جُنَّةٌ.

ترجمہ: روزہ (گناہوں سے بچنے کے لیے) ایک ڈھال ہے۔ صحیح بخاری

حدیث: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ :فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ .

ترجمہ: روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک افطار کے وقت، دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔ صحیح بخاری

حدیث: الصِّيامُ والقرآنُ يشفعانِ للعبدِ يومَ القيامةِ.

ترجمہ: روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کی شفاعت کریں گے۔ مسند احمد

حدیث: مَن صامَ يومًا في سبيلِ اللهِ، بَعَّدَ اللهُ وجهَه عن النارِ سبعينَ خريفًا.

ترجمہ: جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھتا ہے، اللہ اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت دور کر دیتا ہے۔ صحیح بخاری

حدیث: رُبَّ صائمٍ ليس له من صيامِه إلا الجوعُ، و رُبَّ قائمٍ ليس له من قيامِه إلا السَّهرُ.

ترجمہ: بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جنہیں اپنے روزے سے بھوک کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا، اور بہت سے قیام کرنے والے ایسے ہیں جنہیں اپنے قیام (نمازِ تہجد) سے جاگنے کے سوا کچھ نہیں ملتا۔ سنن ابن ماجہ

حدیث: إن خُلوفَ فمِ الصائمِ أطيبُ عند اللهِ من ريحِ المسكِ.

ترجمہ: بے شک روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ صحیح بخاری

حدیث: إنَّ في الجنةِ بابًا يُقالُ له الرَّيانُ، يدخلُ منه الصائمونَ يومَ القيامةِ.

ترجمہ: جنت میں ایک دروازہ ہے جسے "رَیّان" کہا جاتا ہے، قیامت کے دن صرف روزے دار اس میں سے داخل ہوں گے۔ صحیح بخاری و مسلم

حدیث: مَن صامَ رمضانَ، ثمَّ أتبعَهُ ستًّا من شوَّالٍ، كان كصيامِ الدَّهرِ.

ترجمہ: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر شوال کے چھ روزے رکھے، وہ گویا ساری زندگی کے روزے رکھنے کے برابر ہے۔ صحیح مسلم

حدیث: إذَا كانَ يَوْمُ صَوْمِ أحَدِكُمْ فلا يَرْفُثْ ولَا يَصْخَبْ، فإنْ سَابَّهُ أحَدٌ أوْ قَاتَلَهُ، فَلْيَقُلْ :إنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ.

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو فحش کلامی اور شور شرابہ نہ کرے، اگر کوئی اسے گالی دے یا لڑے، تو وہ کہے: "میں روزے دار ہوں۔" صحیح بخاری

حج سے متعلق دس مختصر حدیثیں

حدیث: الحجُّ المبرورُ ليسَ له جزاءٌ إلَّا الجنَّةُ.

ترجمہ: مقبول حج کا بدلہ صرف جنت ہے۔ صحیح بخاری و صحیح مسلم

حدیث: مَن حَجَّ هذا البَيْتَ، فَلَمْ يَرْفُثْ، ولَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَومِ ولَدَتْهُ أُمُّهُ.

ترجمہ: جس نے حج کیا اور (دورانِ حج) فحش کلامی یا گناہ نہ کیا، وہ ایسے لوٹے گا جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہو۔ صحیح بخاری

حدیث: تابِعوا بَينَ الحَجِّ والعُمرةِ؛ فإنَّهما يَنفِيانِ الفَقرَ والذُّنوبَ، كما يَنفي الكيرُ خَبَثَ الحَديدِ والذَّهَبِ والفِضَّةِ.

ترجمہ: حج اور عمرہ کو بار بار کرو، کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو ایسے دور کرتے ہیں جیسے بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کا میل اتارتی ہے۔ ترمذی

حدیث: ما من يَومٍ أكثَرُ من أن يُعتِقَ اللهُ فيه عَبدًا منَ النَّارِ من يَومِ عَرَفةَ.

ترجمہ : عرفہ کے دن سے بڑھ کر کوئی دن ایسا نہیں جس میں اللہ جہنم سے زیادہ لوگوں کو آزاد کرتا ہو۔ صحیح مسلم

حدیث: الحُجَّاجُ و العُمَّارُ وفْدُ اللهِ، دعاهُمْ فَأَجَابُوهُ، سَأَلُوهُ فَأعطاهُمْ

ترجمہ : حاجی اور عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں، وہ انہیں بلاتا ہے اور وہ اس کے جواب میں آتے ہیں، وہ اس سے مانگتے ہیں اور وہ انہیں عطا کرتا ہے۔ ابن ماجہ

حدیث: جهادُ الكبيرِ والصغيرِ والضَّعيفِ والمرأةِ الحجُّ والعمرةُ

ترجمہ : بوڑھوں، کمزوروں اور عورتوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔ نسائی

حدیث: مَن أراد الحجَّ فليتعجَّلْ؛ فإنَّه قد يَمرَضُ المريضُ، وتضِلُّ الضَّالَّةُ، وتَعرِضُ الحاجةُ

ترجمہ : جو حج کا ارادہ کرے، اُسے جلدی کرنا چاہیے، کیونکہ بیماریاں آسکتی ہیں، سواری گم ہو سکتی ہے، یا کوئی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ ابن ماجہ

حدیث: العُمرَةُ إلى العُمرَةِ كفَّارةٌ لما بينَهما، والحجُّ المبرورُ ليسَ له جزاءٌ إلَّا الجنَّةُ.

ترجمہ : ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک (کے گناہوں) کا کفارہ ہو جاتا ہے، اور مقبول حج کا بدلہ صرف جنت ہے۔ صحیح بخاری و مسلم

حدیث: أفضلُ الجهادِ حجٌّ مبرورٌ.

ترجمہ : افضل ترین جہاد مقبول حج ہے۔ صحیح بخاری

حدیث: الحجُّ عرفاتٌ.

ترجمہ: حج عرفہ (کے دن کے قیام) کا نام ہے۔ ترمذی

زکوٰۃ سے متعلق دس مختصر احادیث

حدیث: ما مِن صاحِبِ ذَهَبٍ ولا فِضَّةٍ لا يُؤَدِّي مِنْها حَقَّها، إلَّا إذا كانَ يَوْمُ القِيامَ صُفِحَتْ لهُ صَفائِحُ من نارٍ.

ترجمہ: جو شخص سونا یا چاندی رکھتا ہے اور اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کے لیے آگ کی تختیاں گرم کی جائیں گی اور اس سے اسے داغا جائے گا۔ صحیح مسلم

حدیث: اتَّقوا الظُّلمَ، فإنَّ الظُّلمَ ظُلُماتٌ يومَ القيامةِ، و اتَّقوا الشُّحَّ، فإنَّ الشُّحَّ أهلك مَن كان قبلَكم، وحملَهم على أن سفكوا دماءَهم واستحلُّوا محارمَهم

ترجمہ: ظلم سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیریں (تاریکیاں) ہے۔ اور بخل سے بچو، کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا، اور انہیں ایک دوسرے کا خون بہانے اور حرام چیزوں کو حلال سمجھنے پر آمادہ کر دیا۔ صحیح مسلم

حدیث: إنَّ في المالِ لحقًّا سوى الزكاةِ.

ترجمہ: مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی ایک حق ہوتا ہے (یعنی صدقات وغیرہ۔ ترمذی

حدیث: ما نقصَ مالٌ من صدقةٍ.

ترجمہ: صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا۔ صحیح مسلم

حدیث: من أعطى زكاةَ مالِه مُؤتجِرًا فله أجرُها ، ومن منعها فإنا آخذوها وشَطرَ مالِه، عَزَمةً من عزَماتِ ربِّنا، ليس لآلِ محمدٍ منها شيءٌ

ترجمہ : جس نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کر دی، اس کے مال کا شر ختم ہو گیا۔ طبرانی

حدیث: من منع زكاةَ المالِ فإنَّه يُعذَّبُ بها يومَ القيامةِ.

ترجمہ : جو شخص مال کی زکوٰۃ نہیں دیتا، وہ قیامت کے دن اسی مال سے عذاب دیا جائے گا۔ صحیح بخاری و مسلم

حدیث: إنَّ اللهَ فرضَ على الأغنياءِ في أموالِهم بقدرِ ما يَكْفي الفقراءَ.

ترجمہ : اللہ نے مالداروں کے مال میں اتنا حق مقرر کیا ہے جو فقیروں کی کفالت کے لیے کافی ہو۔

بیہقی، شعب الإیمان

حدیث: لا تُؤخَذُ الصدقةُ إلا مِن أغنيائِهم، فتُرَدُّ في فقرائِهم.

ترجمہ : صدقہ (زکوٰۃ) صرف مالداروں سے لیا جائے اور ان کے فقیروں پر خرچ کیا جائے۔ صحیح بخاری

حدیث: اليدُ العليا خيرٌ من اليدِ السفلى.

ترجمہ : دینے والا ہاتھ (اوپر والا) لینے والے ہاتھ (نیچے والے) سے بہتر ہے۔ صحیح بخاری و مسلم

حدیث: إنما الصدقةُ عن ظهرِ غِنًى.

ترجمہ : صدقہ (زکوٰۃ) صرف اس پر ہے جو صاحبِ استطاعت ہو۔ نسائی

طہارت سے متعلق دس مختصر حدیثیں

حديث: الطُّهُورُ شَطْرُ الإيمانِ.

ترجمہ : پاکیزگی ایمان کا نصف حصہ ہے۔ صحیح مسلم

حديث: مفتاحُ الصلاةِ الطُّهورُ.

ترجمہ : نماز کی کنجی (ابتداء) طہارت ہے۔ ابو داود

حديث: لا تُقبَلُ صلاةُ أحدِكم إذا أحدثَ حتَّى يتوضَّأَ.

ترجمہ : تم میں سے کسی کی نماز قبول نہیں ہوتی جب تک وہ وضو نہ کرے (اگر بے وضو ہو جائے)۔ صحیح بخاری

حديث: إذا توضَّأ العبدُ فغسلَ وجهَه خرجتْ كلُّ خطيئةٍ من وجهِه، حتَّى تخرجَ من تحتِ أشفارِ عينَيه.

ترجمہ : جب بندہ وضو کرتا ہے اور اپنا چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے سے گناہ نکل جاتے ہیں، یہاں تک کہ آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے بھی۔ صحیح مسلم

حديث: مَن باتَ طاهرًا باتَ في شِعارِه مَلَكٌ.

ترجمہ : جو شخص پاکیزگی (وضو) کی حالت میں رات گزارتا ہے، اس کے ساتھ ایک فرشتہ رات گزارتا ہے۔ ابن حبان

حديث:مَن تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هذا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لا يُحَدِّثُ فِيهِما نَفْسَهُ غُفِرَ له ما تَقَدَّمَ مِن ذَنْبِهِ.

ترجمہ : جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے، پھر دو رکعتیں ایسے پڑھے کہ دل میں ادھر ادھر نہ جائے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ صحیح بخاری

حدیث: استَقيموا ولنْ تُحصُوا، واعلَموا أنَّ خيرَ أعمالِكم الصَّلاةُ، ولنْ يُحافِظَ على الوُضوءِ إ لَّا مُؤمنٌ.

ترجمہ : سیدھے رہو اگرچہ تم مکمل نہ ہو سکو، اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سب سے بہتر نماز ہے، اور وضو پر مداومت صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔ ابن ماجہ

حدیث: السِّواكُ مَطهَرةٌ للفمِ، مَرضاةٌ للرَّبِّ.

ترجمہ : مسواک کرنا منہ کو پاک کرتا ہے اور رب کی رضا کا باعث بنتا ہے۔ نسائی

حدیث: تخلَّلوا فإنَّهُ مَن تخلَّلَ فليسَ منه إلَّا كلِمةُ الحكمةِ، وإنَّ الشَّيطانَ يَبيتُ على منخَريِ الإنسانِ.

ترجمہ : کلی کریں (اور ناک صاف کریں)، کیونکہ شیطان انسان کے نتھنوں پر رات بسر کرتا ہے۔ صحیح مسلم

حدیث: مَن تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ، ومَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ.

ترجمہ : جو شخص وضو کرے، تو اسے چاہیے کہ ناک میں پانی ڈال کر جھاڑے (استنشاق و استنثار کرے)، اور جو پتھروں سے استنجاء کرے، تو وہ طاق (یعنی تین یا اس سے زیادہ طاق عدد) بار کرے۔ صحیح مسلم

کتبہ: محمد سلمان قاسمی دہلوی

22/ محرم الحرام/1447ھ